بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۳

نویں فصل: استفادہ

(وقت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا)

ایک طالب علم کو چاہیئے کہ اپنے وقت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے، استاد کے درس میں بیٹھا ہو تو اس درس کو مکمل طریقہ سے سمجھے، حفظ کرے اور دوسرے کو سمجھانے کی صلاحیت پیدا کرے، اس وقت دوسرے کسی کام میں مشغول نہ ہو حتی اس موضوع سے ہٹ کر کسی اور موضوع کے درس میں بھی مشغول نہ ہو۔

طالب علم جب اپنے اوقات سے بخوبی استفادہ کرے گا تب جا کر صاحب علم و فضل بن سکتا ہے۔

اور وقت سے بخوبی استفادہ کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہر وقت اپنے ساتھ کاغذ قلم یا دوسرا کوئی وسیلہ رکھے کہ جب بھی کوئی مفید بات سنے یا دیکھے فوراً اسے قلمبند کرلے۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ مَا حُفِظَ فَرَّ وَ مَا كُتِبَ قَرَّ (جو چیز حافظہ کے سپرد کی جاتی ہے وہ بھول جاتی ہے اور جو چیز تحریر میں آجاتی ہے وہ محفوظ رہ جاتی ہے)۔

کہا گیا ہے: "فائدہ مند اور چنندہ علم وہ ہوتا ہے جو بزرگوں کی زبان سے سنا جاتا ہے کیونکہ وہ سنی ہوئی باتوں میں سے سب سے اچھی بات کو اپنے حافظہ کے حوالہ کرتے ہیں اور اپنے حافظہ میں رکھی ہوئی باتوں میں سے سب سے اچھی بات کو اپنی زبان پر لاتے ہیں"۔

کسی نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ "روزانہ تھوڑی سی علمی بات حفظ کرلو؛ پھر تھوڑے ہی دنوں میں دیکھوگے کہ بہت سا علم جمع ہوگیا ہے۔ کیونکہ علم بہت زیادہ ہے اور عمر بہت کم"۔ لہذا طالب علم کو اپنا وقت برباد نہیں کرنا چاہیئے اور دن و رات، خلوت و جلوت ہر وقت کو اپنے لئے غنیمت جانے۔

کہا جاتا ہے: "رات لمبی ہے لہذا سو کر چھوٹی مت کرو اور دن روشن ہے اپنے گناہوں سے مدھم و تاریک مت کرو"۔

طالب علم کو چاہیئے کہ بزرگوں کو اپنے لئے غنیمت جانے، ان سے علمی فائدہ اٹھائے، جو وقت ہاتھ سے نکل گیا اس پر افسوس نہ کرے بلکہ حال و آئندہ کو غنیمت جانے، زحمتوں کو برداشت کرے یہاں تک کہ طلب علم کی راہ میں ذلت بھی اٹھائی جاسکتی ہے اور چاپلوسی بھی کی جاسکتی ہے جو کسی اور کام میں مذموم ہے۔ کہا گیا ہے: "علم ایک ایسی عزت ہے جس میں کوئی ذلت نہیں ہے اور صرف ایسی ذلت کے ساتھ حاصل کیا جاسکتا ہے جس میں کوئی عزت نہیں ہے"۔

مولائے کائنات علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: "عالم کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے"۔

ImamSadiq.tv